روح اخبار

—— لندن ۲ رمئی۔ پریوی کونسل کی جوڈیشل کمیٹی نے مسجد شہید گنج لاہور کے متعلق مسلمانوں کی اپیل خارج کردی ہے۔ سر جارج رنجن نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ اپیل کنندگان کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ جس طرح ہر ایک سڑک پر ہر ایک شخص کو چلنے کا حق حاصل ہے خواہ کوئی مسلمان بچہ اس مسجد پر سکھوں کے قبضہ کے ایک سو سال بعد ہی کیوں نہ پیدا ہو۔ یہ دلیل نامنظور کئے جانے کے قابل ہے لہٰذا اپیل مع خرچہ خارج کی جاتی ہے۔" مدینہ"

—— اناطولیہ کے زلزلے میں ملبہ کی صفائی کے بعد کروڑوں روپے کا مال برآمد ہوا ہے سونا چاندی اور نقد روپے کی قیمت کا اندازہ کئی کروڑ روپیہ ہے حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اگر شہداء کے ورثہ موجود ہوں تو وہ باقاعدہ ثبوت دیکر چھ ماہ کے اندر مال متروکہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لاوارث اموال سے حکومت غربا کیلئے مکانات تعمیر کرائیگی۔" زمزم"

—— سمرنا میں میونسپلٹی کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ بچوں کے والدین غروب آفتاب کے بعد اپنے بچوں کو باہر نہ نکلنے دیں دس سال سے اوپر کے بچے اس حکم سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے ہیں۔ میونسپلٹی کی خواہش ہے کہ سڑکوں پر ایک تو مہلک حادثات واقع نہ ہوں اور دوسرے دس سال کے بچے تماشوں اور عام گذرگاہوں میں آوارہ نہ پھریں۔" زمزم"

—— بمبئی یکم مئی۔ ہز ہائی نس ولی عہد حکومت سعودیہ (جو ہندوستان بغرض علاج تشریف لائے ہیں) نے عرب میں جاری کردہ اصلاحات کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ موجودہ دور حکومت میں ساری مملکت آہستہ آہستہ ترقی کی طرف گامزن ہے بہت سی ایجادیں متعارف کی جارہی ہیں ٹیلیفون ٹیلیگراف بے تار برقی اور ڈاکخانے بیحد کامیابی کے ساتھ کام کر رہے ہیں سارے حجاز پر پکی سڑکیں بن چکی ہیں اور اب ریلوے لائن بھی بنائی جائیگی۔ حجاز میں بہت سے فائر بریگیڈ بھی ہیں۔ تجویز ہو رہی ہے کہ سارے ملک میں واٹر سپلائی کا انتظام ہو جائے۔ سپلائی الیکٹرک (بجلی) کمپنی کیلئے پاور ہاؤس بھی بنایا جا رہا ہے۔ حجاز میں ہزاروں کی تعداد میں ریڈیو سٹ موجود ہیں اور عنقریب ریڈیو اسٹیشن بنایا جائیگا۔ حجاز کے ہر ایک شہر اور گاؤں میں نئے قسم کے ہسپتال کھل چکے ہیں۔ سلطنت کے سول اور ملٹری طیارے بھی ہیں۔ سول اینڈ منسٹریشن کیلئے بلدیات بھی ہیں۔ حجاز میں تین اخبار بھی نکلتے ہیں معاشرتی حالات کا جائزہ لیتے ہوئے ہز ہائی نس نے کہا کہ حجاز میں گذشتہ چند برسوں میں کافی سکول کھولے گئے ہیں تعلیم جبری نہیں ہے لیکن باوجود اسکے ترقی پذیر ہے ملک میں شرع اسلامی کے مطابق پردے کا رواج ہے۔ وہاں مکمل ممانعت شراب ہے۔ سارے حجاز میں ایک بھی قمار خانہ نہیں ہے۔ مجرموں کو بیحد سخت سزائیں دیجاتی ہیں صرف حج کے موقعہ پر فقیر نظر آتے ہیں اور وہ بھی عرب نہیں ہوتے۔" زمزم"

—— گذشتہ ۲۱ دسمبر سے ۳۱ دسمبر تک سرکاری ریلوے سے تین کروڑ ۴۲ لاکھ روپیہ کی آمدنی ہوئی ہے۔ پچھلے سال انہی تاریخوں میں جو آمدنی ہوئی تھی اس سے یہ آمدنی ۱۱ لاکھ روپیہ زائد ہے۔ سنہ ۱۹۳۹ء کے یکم اپریل سے ۳۱ دسمبر تک ۷۰ کروڑ ۹۹ لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی ۔۔۔

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا